بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | بدھ ۱۷ صفر المظفر ۱۴۰۴ ہجری ✦ ۲۳ نبوت ۱۳۶۲ ہش ✦ ۲۳ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع (مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۸۳ء)

"بلڈ پریشر نارمل ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

جلسہ سالانہ کے میزبانوں اور مہمانوں کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"جو مجھے امکان نظر آ رہا ہے کہ اگر مہمان زیادہ آجائیں تو موجودہ انتظام اس کیلئے ہو سکتا ہے کہ ناکافی ہو۔ ایسی صورت حال میں انہیں تیار رہنا چاہیئے گھروں میں کچھ زائد انتظامات کیساتھ۔ احتیاطاً تیار رہنا چاہیئے کہ اگر ان کو یہ کہا جائے کہ آپ نے تین یا چار وقت کا کھانا اپنے مہمانوں کو خود دینا ہے تو وہ اس کیلئے راشن پہلے سے تیار رکھیں۔ اور سسٹم بھی بنا کر رکھیں کہ کس طرح سے روٹی پکائی جائے گی ایسی صورتِ حال میں مہمانوں کو بے تکلفی سے ساتھ شامل کیا جا سکتا ہے کوئی اسمیں عار کی بات نہیں ہے۔

تو آنیوالے بھی اس کیلئے تیار ہو کر آئیں کہ اگر کسی گھر میں خدمات کی ضرورت ہو روٹی پکانے کے سلسلہ میں سالن بنانے کے سلسلہ میں۔ برتن دھونے کے معاملہ میں تو وہ سارے ملکر گزارہ کرینگے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۸۸ویں کامیاب جلسہ سالانہ کا انعقاد

دو ہزار سے زائد نمائندگان کی شرکت ✦ غیر از جماعت احباب کی کثیر تعداد میں شمولیت

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے الوداعی خطابات

جماعت احمدیہ برطانیہ کا ۸۸واں سالانہ جلسہ ۳، ۴ ستمبر بروز ہفتہ و اتوار لنڈن میں منعقد ہو کر بفضل اللہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ

ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے دو ہزار سے زائد نمائندگان نے اس میں شمولیت فرمائی۔ امسال کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب اور عیسائی انگریزوں نے بھی شرکت کی۔ کل چار اجلاس منعقد ہوئے جن میں ۳ تقاریر اور جنرل سیکرٹری صاحب کی سالانہ رپورٹ بھی پیش ہوئی۔

اس جلسہ کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے خدام کو اپنے روح پرور پیغام سے بھی نوازا۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے باوجود پیرانہ سالی اور صحت کی کمزوری کے آخری اجلاس کی صدارت فرمائی اور اپنے قیمتی خیالات سے جماعت کو مستفیض فرمایا

جلسہ میں شرکت کیلئے ہڈرز فیلڈ کی جماعت نے سپیشل بسوں اور بریڈفورڈ کی جماعت نے ویگنوں کا انتظام کیا۔ اس طرح اجتماعی طور حاضرین خدائے قدوس کی حمد کے ترانے گاتے اور مسیح محمدیؑ کی بعثت کے نعرے لگاتے ہوئے

(باقی صفحہ ۵ پر)

● مکرم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ گزشتہ کئی روز سے دائرمی (Herpes Zoster) انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چہرے کا بایاں حصہ سوجا ہوا ہے اور بائیں آنکھ پر بھی ورم ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم پروفیسر صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

● مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم کو ۲۰ نومبر رات ۱۱ بجے دل کی تکلیف ہوئی اور انہیں فضل عمر ہسپتال میں بغرض علاج داخل کیا گیا ہے۔ محترمہ بچہ کی نہایت محنتی اور مخلص کارکنہ ہیں۔ قارئین سے درخواستِ دعا ہے (صفیہ عزیز دارالصدر شرقی ۱)

مسجد بشارت سپین میں زائرین کی آمد

مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر سپین سے اطلاع دیتے ہیں کہ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں باسٹھ زائرین مسجد بشارت میں آئے جنہیں زبانی اور بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی گئی۔ بچے اس کے علاوہ تھے۔ اسلامی ممالک کے جملہ نمائندگان کو مسجد کے منظر والے خطوط عید الاضحیٰ کے موقعہ پر تہنیت نامہ کے طور پر بھجوائے۔

چار صد خطوط جو اسلام اور احمدیت کے مختصر تعارف اور مسجد آسٹریلیا کے سنگِ بنیاد کی اطلاع پر مشتمل تھے احباب کو بھجوائے۔ الحمراء میں لٹریچر تقسیم کیا۔ غرناطہ اور اس کے ماحول میں پیغام حق پہنچایا۔

احباب کو مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بیوت الحمد منصوبہ میں شرکت اور آسٹریلیا کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی۔

اگست کے وسط میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بمعہ اپنی اہلیہ محترمہ سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ اور امریکہ اور لندن سے معزز مہمان عثمان شوکت اور ڈاکٹر محبوب الحق تشریف لائے

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل
۱۷ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ
۲۳ نبوت ۱۳۶۲ ہش

خدا کی نگاہ میں ہدایت یافتہ ہونے کی اہمیت

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بار بار یہ واضح کیا ہے کہ مامورین الٰہی کا کام صرف اللہ تعالےٰ کی نازل کردہ ہدایت کو لوگوں تک پہنچا دینا ہوتا ہے۔ وہ داروغہ نہیں ہوتے کہ لوگوں سے اُس ہدایت کو زبردستی منوائیں۔ لوگوں کو اس نے یہ آزادی دی ہوئی ہے کہ وہ اگر چاہیں تو ہدایت کو قبول کریں اور اگر چاہیں تو قبول نہ کریں۔ اسی ضمن میں اللہ تعالےٰ نے بتکرار بڑی کثرت سے دو باتوں پر خاص زور دیا ہے اور فی الوقت ہم ان دو باتوں پر ہی روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔

ان میں سے ایک یہ ہے کہ کسی کو ہدایت دینا یا نہ دینا اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ انسانوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے محروم رہنے دیتا ہے۔ پھر یہ کہ وہ محض ہدایت قبول نہ کرنے کے بارہ میں لوگوں سے اس دنیا میں باز پرس نہیں کرتا بلکہ اسکی باز پرس وہ اگلے جہان میں کرے گا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل آیت ۹۴)

ترجمہ:۔ اگر اللہ اپنی (ہی) مشیت نافذ کرتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بناتا لیکن (وہ ایسا نہیں کرتا بلکہ) جو شخص (گمراہی کو) چاہتا ہے اسے وہ گمراہ کرتا ہے اور جو (ہدایت کو) چاہتا ہے اسے وہ ہدایت دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو اس کے متعلق (قیامت کے دن) تم سے پوچھا جائے گا۔

دوسری بات جس پر اللہ تعالےٰ نے زور دیا ہے یہ ہے کہ کون ہدایت یافتہ ہے اور کون ہدایت یافتہ نہیں ہے اس کا علم اللہ تعالےٰ کو ہے اس لئے کوئی انسان خواہ وہ کتنا ہی بڑا عالم و فاضل اور عقل و دانش میں یکتائے روزگار کیوں نہ ہو کسی دوسرے کے ہدایت یافتہ ہونے کا فیصلہ کرنے کا مجاز ہی نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ (الانعام آیت ۱۱۸)

ترجمہ:۔ تیرا رب ہی یقیناً اسے جو اس کے راستہ سے بھٹک جاتا ہے بہتر جانتا ہے اور وہی ہدایت یافتوں کو بہتر جانتا ہے۔

ان دو باتوں پر اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کی متعدد آیات میں اس لئے زور دیا ہے کہ جب بھی وہ کسی مامور کو دنیا میں مبعوث کرتا ہے تو انکار کی طرف مائل لوگ یہ کہہ کر کہ وہ تو پہلے ہی ہدایت یافتہ ہیں الٹا اس مامور اور اس پر ایمان لانے والوں کو گمراہ قرار دینے لگتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قوم نوح، عاد، ثمود، اصحاب الرس اور آل فرعون کی روش کا ذکر کرنے کے بعد کفار مکہ کے ایسے ہی طرز عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ

(الفرقان آیات ۴۲-۴۳)

ترجمہ:۔ اے رسول! وہ جب تجھے دیکھتے ہیں تو تیرا تمسخر اڑانا شروع کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کیا یہ ہے وہ شخص جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دیتا۔ اگر ہم ان (بتوں) کی پرستش پر ثابت قدم نہ رہتے تو اس نے ہمیں گمراہ کر ہی دیا تھا۔

اس سے صاف ظاہر ہے مامورین الٰہی کے مخالفین کا یہ عام وطیرہ ہوتا ہے کہ وہ از خود داروغہ بن کر مامورین الٰہی اور ان پر ایمان لانے والوں کو ہدایت سے دور اور گمراہ قرار دینا شروع کر دیتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کو بار بار یہ وضاحت کرنا پڑی کہ گمراہ وہ نہیں جس کو لوگ گمراہ کہیں بلکہ گمراہ وہ ہے جو خدا تعالےٰ کی نگاہ میں گمراہ ہو اور اس بات کا اختیار خدا ہی کو ہے کہ وہ کسی کو اپنے علم کامل کی بناء پر گمراہ قرار دے۔ اس لئے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے گمراہ کہنے سے خواہ وہ کتنا ہی بڑا صاحب اثر اور بزعم خود عقل و دانش میں یکتائے روزگار کیوں نہ ہو گمراہ نہیں بن جاتا۔ ایسے شخص کو کسی ایسے شخص کو جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت یافتہ ہو گمراہ قرار دینا اپنے اندر کوئی معنے نہیں رکھتا بلکہ دوسروں کو گمراہ سمجھنے اور کہنے والے کو تو اس خیال سے خود لرزاں و ترساں رہنا چاہیئے کہ وہ خود اپنی تمام تر بشری کمزوریوں اور گناہوں کے باوجود خدا تعالےٰ کی نگاہ میں

(باقی دیکھیں صفحہ ۳)

زندۂ جاوید ہوتا ہے شہید

بیاد مکرم محترم حضرت مولانا عبدالمالک خان مرحوم و مغفور

عبدِ مالک! احمدیت کے شہید
مل گئی یاں تجھ کو جنت کی نوید

لاجرم شاہد ہے قرآنِ مجید
زندۂ جاوید ہوتا ہے شہید

ہو نزولِ رحمتِ یزداں مدام
آسماں سے تجھ پہ اے مردِ سعید

تیرے استقبال کو کر دو بیاں
آئے لے کر ہدیۂ "خوش آمدید"

رنگ لایا ہے شہادت کا لہو
جان کے بدلہ میں لی جنت خرید

زخم اس کی راہ میں آئے تجھے
حق کو سب منظور ہے قطع و برید

آرزو تھی مرضیٔ مالک ملے
عبدِ مالک! تیری بر آئی امید

تیرے اوصافِ حمیدہ کا اثر
ہے دلوں پر صورتِ نقشِ حدید

حق پرستی حق نمائی بے ریا
اور حق گوئی تری، قولِ سدید

قابلِ تحسین تھا تیرا "خلوص"
اور "سیرت" کامیابی کی کلید

تیغِ برہان و دلائل لاکلام
ہر مخالف کے لئے ضربِ شدید

حق نے بخشا تھا عجب طرزِ بیاں
اور علم و رشد اے رجلِ رشید

موجبِ صد فخر ہے تیرا مقام
اے قتیلِ درگہِ ربِّ وحید

اے مجاہد تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام
ان گنت ہوں تجھ سے مہدی کے مرید

یادگارِ غم سپردِ ما بداد
آشنائے ما بفردوسے رسید

چوں بیاید یادِ "مالک" مے شود
شاد مصروفِ دعا بہرِ شہید

محمد ابراہیم شاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندہ اور زندگی بخش ایّام

مکرم نذیر احمد صاحب خادم - معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دینی مجالس جن میں نیکی کی باتیں ہوں وہ مجالس و محافل جو صرف خدا اور رسولؐ کے نام پر منعقد کی جاتی ہیں اور پھر ان میں فی الواقعہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاکیزہ کلام قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں بیان کی جائیں۔ احادیث سے ثابت ہے کہ ان مجلسوں میں اللہ تعالیٰ کے فرشتے نازل ہوتے ہیں اور جو لوگ ایسی بابرکت مجالس میں شامل ہوتے ہیں ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور رپورٹ پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں ایسے خوش نصیبوں کو اپنے حضور سے خوشنودی کی سند اور اجر و ثواب عطا کرتا ہے۔

ہماری جماعت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مطہرہ کے مطابق قرآن و حدیث کے درس، تربیتی اجلاسات، باقاعدہ نماز جمعہ کا انتظام، تربیتی کلاسوں اور چھوٹے بڑے علمی و دینی اجتماعات کا سلسلہ سارا سال جاری رہتا ہے جن کے دوران کثرت سے درود شریف پڑھا جاتا ہے ذکر الٰہی کیا جاتا ہے اور نمازوں اور دعاؤں کے ذریعہ اصلاحِ نفس اور روحانی تسکین و ترقی کے سامان میسر آتے رہتے ہیں۔ جماعت کے پاس پاک نفس علماء اور بزرگ جو ان دینی اجتماعات میں وعظ و نصیحت کے لئے تشریف لاتے ہیں ان کی صحبت و مجلس میں بیٹھ کر دل کے زنگ دور ہوتے، دنیا پرستی کے خیالات سے نجات ملتی اور معرفت و محبت الٰہی کی حقیقی اور لازوال دولت نصیب ہوتی ہے۔

لیکن سارا سال بہنے والی ان روحانی نالیوں اور چھوٹی چھوٹی ندیوں اور نہروں کے بعد سال میں ایک بار ہمارے مہربان ربّ رحمان و منّان نے ہماری روحوں کے غسل کے لئے ایک ایسے عظیم الشان اور وسیع روحانی سمندر کا بھی انتظام فرمایا ہے جس کو ہم سب "جلسہ سالانہ" کے بابرکت نام سے جانتے ہیں اور یہ وہ منفرد شان و عظمت کا حامل واحد جلسہ سالانہ ہے جس کے بارے میں خدا کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ اعلان فرمایا ہے کہ:-

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیاد اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

ہم اپنے ربّ کریم کا جس قدر بھی شکر ادا کریں۔ کم ہے کہ اس نے ساری دنیا میں پھیلی ہوئی اپنی جماعت کے ہر فرد۔ بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں۔ عورتوں اور مردوں کے لئے خود اپنے دستِ قدرت و رحمت سے جلسہ سالانہ ایسے روحانی سمندر کا انتظام فرمایا تا مشرق و مغرب اور شمال و جنوب کے دور دراز کناروں تک بسنے والے فرزندانِ احمدیت تین دن اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنی روحانی پیاس کو بجھانے، روحانی غسل سے اپنی روحوں کو چمکانے اور روحانی غذا سے اپنی روحانی بھوک کو مٹانے کے لئے اس خوانِ نعمت سے استفادہ کر سکیں بلکہ اپنے مہمان دوستوں کو بھی ہمراہ لا کر اس روشنی اور نور کی تجلیات مشاہدہ کرائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم خادم و روحانی فرزند کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے آنحضورؐ کے طفیل نازل فرمایا ہے۔ اس مقدس و بابرکت جلسہ کے فوائد و برکات کا شمار ناممکن ہے۔ لیکن چند باتیں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے الفاظ میں درج ذیل ہیں۔ آپؑ فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو باطور خود دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو ..... اس ملاقات میں تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہیں"۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضرت اقدسؑ نے ۲۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء کو اپنے مقدس ہاتھوں سے اس جلسہ سالانہ کی قادیان میں بنیاد رکھی اور اس جلسہ میں ۷۵ مخلصین شریک ہوئے مگر خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا یہ پودا ایک تناور درخت بن چکا ہے اور اب دو لاکھ سے زائد مخلصین اس میں شامل ہوتے ہیں اور اس میں قوموں کے شامل ہونے کا جو وعدۂ الٰہی تھا وہ بھی بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے نہ صرف اندرون ملک کے ہر حلقہ سے ہر رنگ و نسل اور ہر قوم اور ہر زبان بولنے والے جلسہ سالانہ میں حاضر ہوتے ہیں بلکہ دنیا کے تمام براعظموں سے بھی وفود پروانہ وار تشریف لاتے ہیں۔ مثلاً ۱۹۸۳ء کے جلسہ سالانہ میں بھارت اور پاکستان کے علاوہ ۱۶ ممالک کے ۹۷ مندوبین شریک ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک!

اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔"

نیز فرمایا:-

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔"

کون احمدی ہے جو ان تین زندہ اور زندگی بخش ایام میں مرکز میں حاضر ہو کر اپنے محبوب امام کی روح پرور تقاریر سننے اور اجتماعی دعاؤں میں شامل ہونے اور اسلام کی عظمت کو آشکارا کرنے والے مواعظِ حسنہ اور دینی معلومات میں اضافہ کرنے اور عالمگیر ترقی و اشاعتِ اسلام کے کارناموں کی تفصیلات جاننے اور دورانِ سال موسلا دھار بارش کی طرح جماعت پر برسنے والے فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ سننے کے لئے اپنے دل میں بیقرار تمنا اور تڑپ لئے اس عظیم جلسہ پر آنے کی تیاری نہ کر رہا ہوگا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل دعاؤں سے بہرہ ور ہونے کے لئے کون خوش نصیب ہے جو کوشش نہ کر رہا ہوگا۔ حضورؑ دعا کرتے ہیں کہ:-

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم فرمائے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء! اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین!"

○

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ر جون ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۶۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریبات

جب جاپانی اللہ تعالیٰ کے دین میں

فوج در فوج داخل ہوں گے؟

الفضل کے نمائندہ خصوصی کے قلم سے:

مرکز سلسلہ ربوہ کے دینی تعلیم و تربیت کے وقیع ادارے جامعہ احمدیہ کا ہال اہل علم اصحاب کی میزبانی کا فخر حاصل کرتا رہتا ہے۔ موخرہ کو بھی اس ہال میں ایک علمی شخصیت مدعو تھی۔ جامعہ کے طلباء اپنی سفید شلوار اور سفید قمیص کی پروقار یونیفارم میں اپنی نشستوں پر بیٹھے ایک معزز مہمان کے خیالات سننے کے منتظر تھے۔

یہ شخصیت تھی محترم جناب عطاء المجیب صاحب راشد کی جو جاپان میں ساڑھے آٹھ سال کے لگ بھگ تبلیغ اسلام کا فریضہ کامیابی سے ادا کرنے کے بعد اب مشنری انچارج کی اہم ذمہ داری سنبھالنے برطانیہ کے قلب لندن جا رہے تھے۔

بالآخر جناب راشد ڈائس پر تشریف لائے انہوں نے رواں دواں انداز خطابت میں نرم خوئی سے طلباء کو بحیثیت مبلغ اپنے تجربات سے آگاہ کرنا شروع کیا۔ انہوں نے اپنی بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ سب سے اول اور سب سے آخر مبلغ کا ہتھیار اور اس کا اوڑھنا اور بچھونا میدان جہاد میں دعا ہے۔ اس کے بغیر کسی کامیابی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اس کار آمد نکتے کے بیان کے بعد انہوں نے کہا کہ میں بعض ایسی باتیں بتاتا ہوں جو بظاہر معمولی مگر باطن نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے فی الواقع بظاہر معمولی باتیں بیان کیں جن کے متعلق سن کر جامعہ کے نوعمر طالب علم ممکن ہے زیر لب مسکرا رہے ہوں مگر سنجیدہ ذہن رکھنے والے جانتے ہیں کہ ترقی یافتہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں یہ چیزیں کتنی ضروری ہیں۔ انکی فہرست اگرچہ طویل تھی مگر درحقیقت ایک ایک بات کار آمد تھی۔ مثلاً انہوں نے کہا کہ مبلغ کو ٹائپ جاننا ضروری ہے۔ انگریزی زبان کی مہارت ضروری ہے۔ خط لکھنے کی مشق ہونی چاہیئے۔ فائلوں کو ترتیب سے لگانے کا طریق آنا چاہیئے۔ جماعتی حسابات اکاؤنٹس کا پتہ ہو۔ کار چلانی آتی ہو، ملاقات کا فن آتا ہو، میزبانی کے اسلامی آداب اور مقامی طریقوں کا علم ہو، وغیرہ وغیرہ۔

انہوں نے بعض واقعات بھی سنائے کہ جاپان کے پھولوں اور شراب کے رسیا معاشرے میں پہلے جو دو تبلیغی اشتہار انہوں نے شائع کئے انکا عنوان تھا "پھولوں کا گلدستہ" اور "شراب سے بھی زیادہ مزے دار چیز"۔ پھر ایک ملک کے سفیر سے ملاقات ہونے پر سفیر کا ان کو کوئی غرض مند مذہبی نمائندہ خیال کر کے چھوٹتے ہی یہ سوال کرنا "میں آپ کے لئے کیا کر سکتا ہوں" اور جواب میں جناب راشد کا اسے نہایت تحمل سے یہ جواب دینا کہ "میں کچھ لینے نہیں آپ کو کچھ دینے آیا ہوں ——!! یہ باتیں بڑی دلچسپ معلوماتی اور خیال افروز تھیں۔ ایک اور بات انہوں نے یہ بھی بتائی کہ جاپان کے کئی شہروں کا تبلیغی دورہ کیا گیا۔ اس کے لئے ایک کار پر لاؤڈ سپیکر لگا کر اس پر پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی آواز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت سنائی جاتی پھر جاپانی زبان میں اس کا ترجمہ سنایا جاتا۔ اگرچہ سورۂ فاتحہ کی عربی زبان جاپانیوں کے لئے اجنبی تھی مگر حضور ایدہ اللہ کی پرسوز مسحور کن تلاوت قرآن کریم میں اتنا اثر اور جذب تھا کہ جو بھی سنتا اس کے دل پر ایک خاص اثر ہوتا۔ کئی جاپانی یہ آواز سن کر ٹھٹھک کر رک جاتے۔

سوال و جواب کے اختتام پر جامعہ کے پرنسپل محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب اپنی نشست سے اٹھے اور ڈائس پر تشریف لائے۔ جناب راشد کا شکریہ ادا کیا اور جامعہ کے طلباء کی تنظیم الجمعیۃ العلمیۃ کو ہدایت کی کہ جناب راشد نے جو ہدایتیں دی ہیں ان پر عمل کروانے کا انتظام کیا جائے۔

بعد ازاں معزز مہمان اساتذہ کرام کے ساتھ سٹاف روم میں تشریف لائے جہاں پر چائے کے دوران ایک سوال جناب راشد سے یہ کیا گیا کہ آپ نے جاپان میں قیام کے دوران جاپانیوں کی کونسی ایسی کمزوری دیکھی جسے تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دینے میں ملحوظ رکھنا ضروری ہے؟ جناب راشد نے اس کا بڑا دلچسپ جواب دیا وہ کہنے لگے کہ فی الحقیقت جاپانی قوم میں ایک کمزوری یہ ہے کہ انفرادی طور پر کوئی نئی بات کرنا جاپانی مزاج کے خلاف ہے۔ دوسرے معنوں میں اسے بھیڑ چال کہا جا سکتا ہے۔ مثلاً ایک جگہ ہم کھڑے لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں اور ایک جاپانی نے انکار کر دیا تو اس کے پیچھے آنے والے آٹھ دس جاپانی بغیر وجہ کے لٹریچر لینے سے انکار کر دیں گے۔ اس لئے اس وقت مصلحت یہ ہوتی ہے کہ چند منٹ کے لئے تقسیم لٹریچر کا کام روک دیا جائے اور پھر شروع کیا جائے۔ جناب راشد نے کہا کہ اسی لئے مجھے یقین ہے کہ قرآنی آیت

یدخلون فی دین اللہ افواجا

کہ لوگ دین میں فوج در فوج داخل ہوں گے۔

اس کا حقیقی نظارہ کسی وقت جاپان میں ضرور دیکھنے میں آئے گا۔ جملہ حاضرین کو اس بات سے عجب روحانی کیف و سرور حاصل ہوا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی زندگیوں میں وہ مبارک دن دکھائے کہ ہم جاپان میں یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کی بابرکت روایات

ایک سخت مخالف کا قصہ

حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ ایک مولوی قادیان آیا اور حضور سے بحث کرنے لگا۔ پھر حضور نے اسے جواب دینا شروع کیا تو وہ خاموش ہو گیا۔ وفات و حیات عیسیٰ علیہ السلام پر گفتگو تھی۔ اور ابتدائی زمانہ کا یہ واقعہ ہے۔ آپ نے جب اس کو سمجھایا اور وہ خاموش رہا۔ تو آپ نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ سمجھ گئے ہیں اس نے کہا "جی میں سمجھ گیا ہوں کہ آپ دجال ہیں۔ چونکہ دجال کی صفت میں یہ بھی آیا ہے کہ وہ بحث میں دوسروں کا منہ بند کر دیا کرے گا"۔ آپ نے پھر کچھ نہیں فرمایا۔ اور وہ چلا گیا۔ امرتسر جا کر اس نے ایک اشتہار چھپوایا اور اس میں یہ واقعہ بیان کیا۔ کہ میں نے یہ الفاظ کہے۔ لیکن باوجود اس کے جب آپ اندر تشریف لے گئے۔ تو میں نے ایک رقعہ بھیجا۔ کہ میں ضرورت مند ہوں۔ کچھ سلوک میرے ساتھ کرنا چاہیئے۔ آپ نے فوراً پندرہ روپے بھیج دیئے۔ آپ سخی بہت ہیں۔ اور آپ کے منہ پر بھی سخت لفظ کہا جائے تو آپ رنج نہیں کرتے۔ آپؑ نے خود اس آخری امر کا کسی سے ذکر نہیں کیا تھا۔ لیکن اس اشتہار سے اس پندرہ روپے دینے کا پتہ چلتا ہے۔"

(اصحاب احمد جلد چہارم صفحہ ۱۳۷-۱۳۸)

• - (مؤلفہ: ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ۱۹۵۷ء)

• - مرسلہ: مکرمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر (ربوہ)

صف دوم معلمین کی تیرہویں کلاس

ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپکو پیش کرے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق دفتر وقف جدید ۱۵ر جنوری ۱۹۸۴ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کر رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔ انشاء اللہ۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں۔ جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں۔ البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا آتا ہو۔ اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ ہو۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۳ء تک مع کوائف۔ نام مع ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقف جدید میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ دوران تعلیم قیام و طعام کا انتظام مرکز کرے گا۔ بستر اپنا لانا ہو گا۔ درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ": صفحہ اوّل سے آگے۔

" میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا " کا عملی ثبوت بہم پہنچاتے ہوئے آئے۔

لنڈن مشن کے چاروں طرف کی سب سڑکوں اور گلیوں میں دور دور تک مسیح محمدی کے پروانوں کی کاروں موٹروں اور بسوں کا جمگھٹا تھا۔ تاہم یہ ساری موٹریں نہایت سلیقے اور قانون کے تقاضوں کے مطابق پارک کی گئیں کہ مرکز احمدیت کے ہمسایوں میں سے کسی ایک کو بھی شکایت کا موقع نہ دیا گیا۔ نہ ہی قانون کے محافظوں کو کوئی شکوہ پیدا ہوا۔

پہلے اجلاس کی کارروائی محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج برطانیہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد محترم شیخ صاحب نے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔ اس موقعہ پر آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جو خاص طور پر اس جلسہ کیلئے حضور نے بھجوایا تھا۔ یہ پیغام سلسلہ کے جرائد میں شائع ہو چکا ہے۔ حضور کے اس پیغام نے ہر احمدی کو نیا ولولہ اور جذبہ عطا فرمایا۔ اس طرح جلسہ کا آغاز نہایت مبارک کلمات سے ہوا۔

حضور کے پیغام کا ترجمہ انگریزی میں بھی سنایا گیا تا انگریز بھی اسے سمجھ سکیں۔

محترم شیخ صاحب کے ساتھ سٹیج پر ہمارے دو نو مسلم انگریز بھائی

NASIR SCRIVENER

اور NASIR WARD

تشریف فرما تھے

اس کے بعد مکرم ناصر وارڈ صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ برطانیہ اور مبارک احمد صاحب ساقی نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

اجلاس دوم :- مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں کی زیر صدارت منعقد ہوا جسمیں حافظ قدرت اللہ صاحب کی تلاوت اور ناصر احمد صاحب بٹ کی نظم کے بعد مکرم مرزا محمود احمد صاحب - ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب نسیم احمد صاحب باجوہ اور چوہدری آفتاب احمد صاحب سابق سفیر پاکستان نے خطاب فرمایا محترم چوہدری آفتاب احمد صاحب نے قیام پاکستان میں جماعت احمدیہ کے کردار پر تقریر فرمائی۔ محترم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب نے مغربی ماحول میں اسلامی اقدار کے عنوان پر، باجوہ صاحب نے "احمدیت اور اسلام" اور مرزا محمود احمد صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں" پر خطاب فرمایا۔

کھانا اور ٹرانسپورٹ :- کھانا

احباب نہایت وقار، سلیقہ سے شامیانوں کے نیچے قطاروں میں کھڑے ہو کر باری باری حاصل کرتے ضیافت کا تمام انتظام ڈاکٹر ولی احمد شاہ اور آپ کے ساتھیوں کے سپرد تھا جلسہ میں شامل ہونیوالے جن احباب کو لفٹ کی ضرورت ہوتی اسکا انتظام مکرم عبداللطیف صاحب منتظم ٹرانسپورٹ کرتے رہے۔

تیسرا اجلاس :- پہلے دونوں اجلاس

محمود ہال اور اس کے ملحقہ میدان میں ہوئے تیسرا اجلاس ٹالورتھ سنٹر میں منعقد ہونا تھا۔ احباب کاروں اور بسوں کے ذریعہ وہاں پہنچے۔ یہ اجلاس انگریز برادر

NASIR SCRIVENER

کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ ہادی علی صاحب کی تلاوت اور عبدالواسع صاحب کی نظم کے بعد مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی جنرل سیکرٹری نے ۸۲-۱۹۸۳ء کی رپورٹ انگریزی زبان میں پیش کی آپ نے بتلایا کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت نے امسال نمایاں ترقی کی ہمارا بجٹ چندہ عام بہتر ہزار دو سو انتالیس پونڈ سے ایک لاکھ سات ہزار ایک سو پینتالیس پونڈ تک پہنچ گیا ہے حصہ آمد پینسٹھ ہزار چار سو اٹھتر سے بڑھ کر اٹھانوے ہزار آٹھ سو بیالیس تک اور تحریک جدید کا چندہ چھپن سو چھ سے تیرہ ہزار آٹھ سو اکانوے پونڈ ہو گیا ہے۔

ذیلی تنظیموں میں لجنہ کی تنظیم دوسری تنظیموں سے آگے بڑھ چکی ہے۔ آپ نے خدام الاحمدیہ کی نمایاں ترقی کا بھی ذکر کیا۔ اس رپورٹ نے نوجوانوں پر خصوصی طور پر بہت اچھا تربیتی اثر چھوڑا۔

جنرل سیکرٹری کی رپورٹ کے بعد مولوی مجید احمد صاحب نے " اسلام اور عیسائیت کا موازنہ " پر انگریزی میں تقریر کی اس کے بعد بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ اسکاٹ لینڈ نے اپنی قبول احمدیت کے ایمان افروز حالات سنائے۔ اس کے بعد مرزا نصیر احمد صاحب نے

" اسلام میں عورت کا مقام "

اور محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے مسلمانوں کی علمی خدمات پر احباب سے خطاب فرمایا۔ کھانے اور ظہر و عصر کی نماز کے بعد

اختتامی اجلاس :-

اختتامی اجلاس مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی صدارت میں عین وقت مقررہ پر شروع ہوا۔ اس میں مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری نے احباب کو خطاب فرمایا چونکہ محترم شیخ صاحب ایک لمبا عرصہ انگلستان میں اشاعت اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد امریکہ کے مشن کا چارج لے رہے ہیں اس لئے آپ کا خطاب بڑا پُر درد اور اہم تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپکے عہد میں برطانیہ کی جماعت بہت منظم ہوئی متعدد نئے مشن ہاؤسز تعمیر ہوئے۔

محترم چوہدری صاحب نے اختتامی خطاب میں جماعت سے حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامنے کی اپیل کی۔ آپ نے فرمایا۔

" میں اپنے دل کی گہرائیوں سے یہ بات محسوس کرتا ہوں کہ یہ خلافت رابعہ بھی نہایت اہم انتہائی غلبہ اور انتہائی ترقیات کا دور ہے۔"

چونکہ محترم چوہدری صاحب کا ارادہ بھی اب مستقل طور پر پاکستان میں رہائش پذیر ہونے کا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

" آخری نصیحت آپ سب کو یہی کرنا چاہتا ہوں کہ خلیفۂ وقت سے پوری کوشش کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں اور اس رابطہ سے یہ مراد ہے کہ خلیفۂ وقت جس بات کی بھی تحریک کریں جو تقریر یا خطبہ وغیرہ میں ارشاد فرمائیں اس کو غور سے پڑھیں اور ہر وہ بات جو خلیفۂ وقت کے منہ سے نکلتی ہے اس کا کامل علم حاصل کریں کیونکہ عمل کیلئے ضروری ہے کہ پہلے علم حاصل ہو جب تقاضوں کا علم ہی نہیں ہوگا تو انسان ان تقاضوں کو پورا کیسے کرے گا۔ یہ عمل نہ صرف ہماری روحانیت کیلئے ازحد مفید ہے۔ بلکہ خود غلبۂ اسلام کیلئے بھی یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ہم خلیفۂ وقت کی طرف سے تمام تقاضوں کا علم بھی حاصل کریں اور پھر عمل بھی فوراً بلا تاخیر کریں تب اور صرف تب ہم خلافت کے انعامات کے صحیح طور پر وارث بن سکتے ہیں "

پُر سوز دعا کے بعد اجلاس ختم ہوا۔ آخری اجلاس کی حاضری ۲۲۵۰ تھی

زنانہ جلسہ کی خصوصیت یہ تھی کہ محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے جلسہ میں شرکت فرمائی

اللہ تعالیٰ جلسہ میں شریک ہونے والے، جلسہ کو کامیاب بنانیوالے سب منتظمین مبلغین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آئندہ اس سے بھی بڑھ کر خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے

(مرسلہ وکالت تبشیر)

درخواست دعا

— برادرم عزیز احمد صاحب کی بینائی ایک حادثہ کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے۔ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

(ملک محمد ابراہیم - احمد برادرز)

— میرا بیٹا عزیزم کامران خان سالِ رواں میں دو تین مرتبہ بیمار ہو چکا ہے اس پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے اور بخار سر پر چڑھ جاتا ہے۔

(مجید اللہ خان مندرانی - تونسہ شریف)

— میرا لڑکا عبدالمالک۔ سروس شوز فیکٹری گجرات۔ سڑک کے حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے چوٹیں شدید ہیں۔ گجرات کے ہسپتال داخل کیا گیا ہے۔

(عبدالغفار ٹال والا۔ دارالنصر غربی ربوہ)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا کریں۔

استغفار کے لغوی معنی

فرمایا۔

" غَفَرَ جس سے استغفار نکلا ہے ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں " (تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۰۲)

" (مغفرت) لغت میں ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے۔ اسی وجہ سے مِغفَر جو خود کے معنے رکھتا ہے اسی سے نکالا گیا ہے۔ اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گناہ اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے اور ڈھانکے رکھے "

(نور القرآن حصہ اوّل صفحہ ۲۱-۲۰)

کیا آپنے چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے
(ناظم مال وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

مندرجہ ذیل احباب نے روزانہ اور خطبہ نمبر مستحق احباب کے نام الفضل جاری کروانے کیلئے اعانت فرمائی ہے۔ احباب ان سب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال ونفوس میں برکت ڈالے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

۱۔ محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔		۱۷۵ —
۲۔ " مرزا مبشر بیگ صاحب برلاس منجانب والدین۔		۷۰ —
۳۔ " احسان الحق خان صاحب	کوئٹہ	۷۰ —
۴۔ محترمہ بیگم خلیفہ جمیل احمد صاحب از طرف خود و والد صاحب مرحوم		۷۰ —
۵۔ محترم مرزا محمد آصف صاحب		۷۰ —
۶۔ " محمد ابراہیم صاحب بلوچ محکمہ جنگلات		۳۵ —
۷۔ " میجر نسیم احمد صاحب سیفی	کوئٹہ	۳۵ —
۸۔ " لعل خان صاحب سیکرٹری مال	"	۳۵ —
۹۔ " سید بصیر حسین شاہ صاحب	"	۳۵ —
۱۰۔ " مظفر احمد صاحب زاہد	"	۳۵ —
۱۱۔ " محمد ابراہیم صاحب سروری روڈ	"	۳۵ —
۱۲۔ " میاں احمد صاحب منجانب فرزند مرحوم عبداللہ		۳۵ —
۱۳۔ " حمید اللہ کلو صاحب	کوئٹہ	۳۵ —
۱۴۔ " شیخ بشیر احمد سکھری صاحب	"	۳۵ —
۱۵۔ " میاں بشیر احمد صاحب	"	۳۵ —
۱۶۔ " چوہدری منور احمد صاحب	"	۳۵ —
۱۷۔ " مظفر احمد صاحب ایس ڈی او	"	۳۵ —
۱۸۔ " مقصود احمد صاحب	"	۳۵ —
۱۹۔ محترمہ بیگم خلیفہ طاہر احمد صاحب از طرف والد صاحب مرحوم	"	۳۵ —
۲۰۔ محترم خواجہ محمد شریف صاحب	لاہور	۲۵۰ —
۲۱۔ محترمہ حلیمہ مجتبیٰ بیگم ڈاکٹر اختر	سرگودھا	۲۰۰ —
۲۲۔ محترم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	امریکہ	۱۵۰ —
۲۳۔ " میر مبشر احمد صاحب	ربوہ	۱۴۰ —
۲۴۔ محترمہ حفصہ بیگم حامدہ قریشی	سرگودھا	۱۲۵ —
۲۵۔ محترم انعام احمد صاحب	لاہور	۱۲۵ —
۲۶۔ محترمہ طاہرہ سلطانہ صاحبہ	ربوہ	۱۲۵ —
۲۷۔ " ثمیرہ داؤد صاحبہ	ربوہ	۱۲۵ —
۲۸۔ محترم چوہدری منصور احمد صاحب کراچی	کراچی	۱۰۰ —
۲۹۔ جماعت احمدیہ دھرمپورہ	لاہور	۱۰۰ —
۳۰۔ اے مجید چوہدری	کینیڈا	۱۰۰ —
۳۱۔ ثمینہ داؤد صاحبہ	ربوہ	۳۵ —
۳۲۔ مرزا شرف الدین اشرف صاحب		۳۵ —

بازیافتہ اشیاء بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقع پر مندرجہ ذیل اشیاء مقام اجتماع سے ملی ہیں۔ جن دوستوں کی ہوں وہ ربوہ تشریف لا دیں۔ تو خود دفتر سے حاصل فرمالیں۔ یا کسی آنے جانے دوست کے ذریعہ منگوالیں۔

۱۔ ایک جیبی نوٹ بک سیاہ کور (۲) ایک بال پوائنٹ پنسل (۳) ایک جالی دار اور ایک کپڑے کی ٹوپی۔ (۴) تین رومال (۵) چودہ عدد چابیاں (۶) ایک عدد تولیہ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین / ناظمین اطفال اضلاع

وقف جدید دفتر اطفال کے جائزے آپ کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ براہ کرم ماہ نومبر میں اپنے ضلعی حالات کے پیش نظر ہفتہ وصولی منا کر ۲۱ر دسمبر سے پہلے پہلے مرکزی ٹارگٹ اور وعدہ جات سو فیصد وصول کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہومیو پیتھک و بایو کیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں

۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیو پیتھک و بایو کیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش :- ۴۱۸۶۴۵
۱۰ - اشادمان کالونی لاہور
● - ۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔
● - ۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔
چودھری ایم اے
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس :- گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
فیکٹری :- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں۔
فون دفتر :- ۶۸۱۲۶ گھر :- ۶۲۹۳۰ فیکٹری :- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

مجلس انصار اللہ کا ہر رکن اس بات پر نظر رکھے کہ اس کے پڑوس میں کوئی شخص بھوکا نہیں رہتا اور اسکو مناسب غذا ملتی ہے

(قیادت ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لڑائی جھگڑے سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (اللہ آپ سے راضی ہوئے) احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے جو رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں جماعت کے اندر یا باہر اس قسم کی رنجشیں نہ پیدا ہونے دیں۔ کوئی احمدی اپنے احمدی بھائی سے (نہ دوسرے بھائیوں سے) لڑائی جھگڑا نہیں کرے گا۔ اگر احمدیوں میں باہمی کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو جہاں تک قانونِ ملکی اجازت دیتا ہو اس اختلاف کو جماعتی مصالحت کے ذریعہ دور کیا جائے اور آپس کی رنجش ہرگز پیدا نہ ہونے دی جائے اور نہ کوئی تلخی پیدا ہونے دی جائے۔ کوشش کرو کہ پیار سے رہو۔ کوشش کرو کہ پیار کے ساتھ دنیا کے دل خدا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتو۔"

(خطاب اجتماع انصار اللہ ۱۹۷۹ء) (نظارت اصلاح وارشاد)

اعلان

گذشتہ سال جلسہ سالانہ ۱۳۶۱ہش / ۱۹۸۲ء کے موقع پر جن دوستوں نے لاؤڈ سپیکر اور ترجمانی نظام کے تحت ڈیوٹی دی تھی اور امسال بھی اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ مکرم منیر احمد صاحب فرخ کو مکان نمبر ۳۰۱ ۲/۸ - G اسلام آباد ٹیلی فون ۵۲۷۸۱ پر بذریعہ چٹھی یا فون اطلاع کریں اور ۱۵ دسمبر کے بعد دارالضیافت ربوہ کے پتہ پر اطلاع دیں۔ اسی طرح خواتین کارکنات مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ مکان ۳۰۱ ۲/۸ - G اسلام آباد فون ۵۲۷۸۱ پر رابطہ قائم کریں تاکہ امسال بھی انہیں ٹیم میں شامل کیا جا سکے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں عارضی سٹال لگانے والے دوستوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جو دوست دوکان لگانے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کے توسط سے ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء تک زیر دستخطی کے نام بھجوا دیں۔ بعد میں وصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (ناظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

امراء کرام و صدر صاحبان

جیسا کہ پہلے الفضل میں اور خطوط کے ذریعہ سے جملہ جماعتوں کو ستمبر کے مہینہ میں یوم تحریک جدید منانے کی تاکید کی گئی تھی۔ امید ہے کہ جماعتوں میں اس پر ضرور عمل ہوا ہوگا مگر ابھی تک بہت کم جماعتوں کی طرف سے اس کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ براہ کرم جلد از جلد یوم تحریک جدید کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرما دیں۔ وصولی کے متعلق خصوصی کوشش فرمائی جائے کہ سو فیصد عمل میں آجائے۔

(وکیل المال اوّل)

گمشدہ رسید بک

"مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ لاہور حلقہ شالامار ٹاؤن کی رسید بک ۱۸۴۸۰ جس کی رسیدات ۱ تا ۲۴ استعمال ہو چکی ہیں۔ سائیکل سے گر کر گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی کے علم میں آجائے تو دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ واپس بھجوا کر ممنون فرمادیں۔"

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

ہدایت یافتہ ہے یا نہیں۔ اسی لئے اللہ کے اصل اور حقیقی بندے اس امر کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ دوسرے انہیں کیا سمجھتے اور کہتے ہیں وہ ہر دم اور ہر آن اس فکر میں رہتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت یافتہ شمار ہوں وہ دنیا کی لعنتوں سے نہیں ڈرتے کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ وہ خدا کی لعنت سے ڈرتے ہیں جو آسمان سے نازل ہوتی اور زمین پر پڑتی ہے دونوں جہان میں اس کی بیخ کنی کر جاتی ہے۔

خدمت خلق کی ایک خوشکن رپورٹ

مکرم صدر الدین صاحب کھوکھر سیکرٹری رشتہ ناطہ کراچی نے خدمت خلق کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل خوشکن رپورٹ بھجوائی ہے کہ جماعت کراچی نے ماہ اکتوبر ۱۹۸۳ء میں خدمت خلق کے سلسلہ میں ۶۸۲۰/- روپے کی رقم احباب جماعت سے وصول کی۔ ۶۰۵۰/- کے بکرے صدقہ کئے گئے۔ پانچ افراد کا علاج کروایا گیا۔ ۷ گھروں میں جا کر عیادت کی گئی۔ ۹ افراد کی ۲۵۷/- روپے سے امداد کی گئی۔ احمدی ڈاکٹروں سے ۷ افراد کا علاج کروایا گیا۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے شفا عطا کی۔ ۳۷۰۰/- کی رقم وقتی ضرورت کے لئے قرضہ حسنہ دی گئی۔ ایک متوفی کی تجہیز و تکفین کی گئی۔ ایک نوجوان کی ملازمت کے لئے کوشش کی گئی۔ آنکھ کے چھ مریضوں کو ۷۲/- روپے کی دوائی لے کر دی گئی۔ ایک خاتون کا سامان کراچی سے ربوہ بھجوایا گیا۔ اور اسی طرح ایک خاتون کا سامان ربوہ سے کراچی منگوا کر دیا گیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کراچی کے احباب کو اجتماعی اور انفرادی ہر لحاظ سے زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے۔ نیز باقی افراد اور جماعتیں بھی خدمت خلق کے کاموں کی طرف توجہ دیں اور مرکز کو اپنی مساعی سے مطلع رکھتے رہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (نظارت امور عامہ)

ضروری اعلان بابت ڈیوٹی جلسہ گاہ جلسہ سالانہ

جو خواتین اور بچیاں امسال جلسہ گاہ جلسہ سالانہ میں ڈیوٹی دینے کی خواہشمند ہیں وہ مورخہ ۲۴ نومبر بروز جمعرات صبح ۱۱ بجے دفتر لجنہ میں خود آکر اپنے نام پیش کریں۔ اس سلسلہ میں آپ سے گزارش ہے کہ جس شعبہ میں ضرورت ہوگی اور آپ کو مناسب سمجھا جائے گا وہ کام آپ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ مخصوص ڈیوٹی کے لئے اصرار ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔

ضروری نوٹ:۔ جو کارکنات اپنے نام مقرر شدہ منتظمہ شعبہ کو لکھوا چکی ہیں وہ دوبارہ دفتر میں تشریف نہ لائیں۔ (منتظمہ جلسہ گاہ جلسہ سالانہ)

یہ عینک کس کی ہے؟

جماعت احمدیہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس واقع ڈیفنس سوسائٹی میں خاکسار کو امسال ماہ اکتوبر میں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا تو منتظمین میں سے کسی نے ایک عینک جس میں پڑھنے کے لئے غالباً ۲ نمبر کے سفید شیشے لگے ہوئے ہیں لا کر دی کہ مرکز سے آمدہ مہمانوں میں سے کسی کی یہ عینک رہ گئی ہے اس لئے مرکز میں لے جائیں۔ سو وہ عینک خاکسار نے اپنے دفتر میں رکھی ہوئی ہے۔ جس دوست کی ہو وہ تشریف لا کر لے جائیں۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(مینیجر الفضل)

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ فہرست ہائے تجنید خدام برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء جلد بھجوا دیں (مہتمم تجنید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کینیڈا کے نیشنل پریذیڈنٹ

محترم میجر شمیم احمد صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم منیر الدین صاحب شمس مبلغ انچارج کینیڈا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے نیشنل پریذیڈنٹ محترم میجر شمیم احمد صاحب دل کے عارضے میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ۱۷ نومبر ۱۹۸۳ء کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

تار کے مطابق محترم میجر شمیم احمد صاحب پر دل کا حملہ ہونے کے بعد ۱۶ نومبر کو دل کا آپریشن ہوا۔ مگر موصوف آپریشن کے اگلے روز ۱۷ نومبر کو انتقال کر گئے۔ مرحوم کو ۱۹ نومبر کے روز ٹورانٹو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور اپنے فضل سے اپنے درجات قرب میں بڑھاتا چلا جائے اور ان کی اہلیہ محترمہ، بچوں اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین!

مکرم نذیر احمد صاحب خادم معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے والد

محترم چوہدری احمد دین صاحب چٹھہ وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم نذیر احمد صاحب خادم معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ (سابق قائد علاقہ بہاولنگر) کے والد محترم چوہدری احمد دین صاحب چٹھہ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات بوقت ۱۱ بجے شب ۸۰ سال کی عمر میں بمقام گوٹھ مولوی عبد السلام عمر ڈاکخانہ لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ وفات پاکر اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

چوہدری صاحب مرحوم سرگرم داعی اللہ اور خلافت حقہ سے گہری محبت رکھنے والے اور دعا گو بزرگ تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور خلیفۂ وقت کے خطبات وارشادات کو بالالتزام پڑھتے۔ جب آخری چند سالوں سے نظر کمزور ہو گئی تو اپنے پوتے پوتیوں سے الفضل باقاعدگی سنتے اور ہر نئی کتاب بھی منگوا کر بالاستیعاب سنتے اس طرح بچوں کی دینی معلومات میں اضافہ ہوتا آپ نماز باجماعت کے سختی سے پابند تھے اور بچوں میں سے اگر کوئی نماز میں سستی کرتا تو آپ اس پر بڑے دکھ کا اظہار کرتے۔ ہر شخص جو ملتا اسے پیغام حق پہنچائے بغیر نہ رہتے اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ سعادت بھی عطا فرمائی کہ اپنے لائق بیٹے مکرم منیر احمد صاحب بسمل کی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کی جو اس وقت مبلغ سلسلہ کے طور پر لیگوس (نائیجیریا) میں دینی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹیوں کے علاوہ چار بیٹے مکرم منیر احمد صاحب بسمل مبلغ سلسلہ نائیجیریا۔ مکرم نذیر احمد صاحب خادم معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چٹھہ و مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب چٹھہ ساکن گوٹھ مولوی عبد السلام عمر ضلع نواب شاہ اور ۲۲ پوتے اور پوتیاں اور ۳۳ نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قابل تقلید ایمان افروز

والدین کی خدمت کا بہترین طریق

والدین کی خدمت کی ایک قابل تقلید مثال جماعت احمدیہ امریکہ کی ایک مخلص بہن محترمہ ڈاکٹر راحیلہ احمد صاحبہ نے پیش کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور مساجد کی تعمیر کے لئے جو تحریک فرمائی تھی اس پر امریکہ کے بہت سے احمدی مخلصین والہانہ طور پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ محترمہ فہمیدہ کھوکھر صاحبہ لاہور کی نیک خواہش کو پورا کرنے کے لئے ان کی بیٹی ڈاکٹر راحیلہ احمد صاحبہ نے ان کی طرف سے اس فنڈ میں پانچ صد ڈالرز کا وعدہ کیا اور ساتھ ہی نقد ادائیگی بھی کر دی۔ فجزاھما اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ ان کے جذبہ خدمت و قربانی کو بڑھاتا رہے اور ان کو بیش از بیش قربانیاں کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

حیرت انگیز ایجاد ..... فوری علاج

کیل، چھائیاں، داغ، دھبے دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کیلئے

کوئیک بیوٹی کریم

قیمتی اجزاء سے تیار شدہ فوراً اثر کرنیوالی۔ قیمت ۱۹/۵۰ بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام ہے

گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-

موٹاپا کورس Obesity Course 60/-

باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-

ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-

لٹریچر فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد

کیور ٹیو سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسری سنٹر اچھرہ

لاہور: مشر میڈیکوز چوک موہنی ہسپتال

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد چوک مغلپورہ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

شادی بیاہ و دیگر گھریلو ضروریات کیلئے

ٹرنک و پیٹی کی معیاری دوکان

پنجاب ٹرنک ہاؤس

ریلوے روڈ۔ ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُر امید و احد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف